38042 ـ مغرب كے بعد نمازمغرب كى سنتوں سے قبل كھانا تناول كرنا

سوال

رمضان ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كھجوروں كے ساتھ افطارى كرتے پھر باجماعت نماز ادا كرتے تھے ، سوال يہ ہے كہ :
كيا رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نماز مغرب كے فرض ادا كرنے كے بعد سنتيں پہلے پڑھتے تھے يا كہ پہلے كھانا تناول كرتے تھے ، يہ سوال سنت پر عمل كرنے كى حرص ركھنے كى وجہ سے پيدا ہوا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نبى اكرم صلى اللہ عليہ وسلم اكمل ھدايت كے مالك تھے آپ صلى اللہ عليہ وسلم جب روزہ سے ہوتے تو تازہ كجھور جسے رطب كہا جاتا ہے سے روزہ افطار كرتے اگر رطب نہ ملتى تو توپھر پكى ہوئي كھجور سے روزہ افطارفرماتے ، اوراگر وہ بھى ميسر نہ ہوتى تو پانى نوش فرماليتے اور افطارى كے بعد نماز فريضہ مسجد ميں ادا كرتے اورسنتيں موكدہ گھرميں ادا كيا كرتے تھے ـ

انس بن مالك رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نماز كى ادائيگي سے قبل چند ايك رطب كھجوريں كھا كرافطارى كيا كرتے تھے ، اگر رطب كھجوريں نہ ملتيں توپھر عام پكى ہوئي كھجوروں سے افطارى كرتے تھے اور اگر كھجوريں نہ ملتيں تو پانى كے چند ايك گھونٹ پى كرافطارى كرتے تھے ـ

سنن ابوداود حديث نمبر (2356) ـ علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل (4 / 45) ميں اسے حديث كو حسن قرار ديا ہے اوردار قطنى رحمہ اللہ تعالى نے سنن دارقطنى (2 / 185) ميں اسے صحيح كہا ہے ـ

عبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم ظہر سے قبل چار ركعات اورظہركے بعد دو ركعات ، اورمغرب كے بعد دو ركعات اپنے گھر ميں ، اورعشاء كے بعد دو ركعتيں ادا كرتے تھے ، اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم جمعہ كے بعد كوئي نماز ادا نہيں كرتےتھے ليكن جب وہاں سے چلے جاتے تو دو ركعات ادا كرتے ـ

صحيح بخارى حديث نمبر (895) يہ الفاظ بخارى كے ہيں ، صحيح مسلم حديث نمبر (729) ـ

جس کے بارہ میں سوال کیا گیا ہے اس موضوع میں ہمیں کسی خاص سنت کا تو علم نہیں ، اورہمیں اصل میں یہ علم ہی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد اورکچھ کھاتے بھی تھے کہ نہیں ، اورجب کوئي مسلمان اپنے گھر میں جائے تو گھر میں دسترخوان بچھاہوا اورکھانا رکھا ہوا ہو تواسے یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ نماز پڑھے گا تو اس کا خیال کھانے میں ہی رہے گا تواسے چاہیے کہ وہ پہلے کھانا تناول کرے پھر مغرب کی سنتیں ادا کرے ۔

اورمغرب کی سنت مؤکدہ پڑھنے کا وقت بھی اسی وقت ختم ہوتا ہے جب مغرب کے فرائض کا وقت ختم ہو ۔

واللہ اعلم .